نگران و ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی کے لئے اہم مدنی پھول

بنام

نگرانِ شوریٰ کی طرف سے مدنی پھول

صفحات 19

- شخصیت کو عیب دار بنانے والی بُری باتیں 4
- نظام کیسے مضبوط ہو؟ 8
- اہم ترین کام اہل کا تقرر 12
- اخلاقی برائیاں کس طرح دور کی جائیں؟ 14







پیشکش:
المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)
Islamic Research Center

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	دُرودِ پاک کی فضیلت	1
2	اپنی شخصیت کو نکھاریئے	1
3	شخصیت کو عیب دار بنانے والی بُری عادتیں	4
4	توجہ طلب پہلو!	4
5	12 دینی کاموں کو مضبوط کریں	4
6	نظام کو مضبوط کریں	5
7	نگران کی خصوصیات	7
8	نظام کیسے مضبوط ہو؟	8
9	پلاننگ بہت اہم ہوتی ہے	10
10	عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی آبادکاری سے متعلق مدنی پھول	11
11	اہم ذمہ داران کا جدول کیسا ہو؟	11
12	اہم ترین کام اہل کا تقرر	12
13	اسلامی آدابِ زندگی عام کیجئے	13
14	اخلاقی برائیاں کس طرح دُور کی جائیں؟	14
15	مینیجمنٹ (management) اور تربیت سے متعلق مدنی پھول	15
16	نئے اداروں کے قیام سے متعلق اہم مدنی پھول	16
17	دیہاتوں میں مدنی مراکز بنایئے	17
18	محبت کا اظہار کیجئے	17
19	کام کو خوبی اور مہارت سے سرانجام دیجئے	19

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

دُرُودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم): جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ پاک اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شہداء کے ساتھ رکھے گا۔ (معجم اوسط، 5/252، حدیث: 2735)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کی مرکزی مجلسِ شوریٰ کے نگران مولانا ابو حامد حاجی محمد عمران عطاری مدظلہ العالی مختلف مواقع پر نگران و ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اور دیگر عاشقانِ رسول کو مدنی پھول دیتے رہتے ہیں، ان مدنی پھولوں کا ایک مین گلدستہ نوک پلک سنوارنے کے بعد پیشِ خدمت ہے۔ (المدینۃ العلمیۃ)

اپنی شخصیت کو نکھاریئے

(1) لوگوں سے کم سے کم توقعات رکھئے ذہنی دباؤ سے محفوظ رہیں گے (2) اپنی طبیعت نہیں بلکہ سامنے والے کے مقام و مرتبہ (Status) کے مطابق گفتگو کیجئے (3) گفتگو کرنے سے پہلے ذہن میں اپنی گفتگو کا خاکہ (Layout) بنالیجئے (4) گفتگو مختصر مگر پُر مغز اور مکمل کیجئے (5) لوگوں کو ان کے ناموں سے پکاریئے (6) عزت مانگنے سے نہیں اچھے کردار سے ملتی ہے (7) نبی کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ان کے سامنے بھی اور پیٹھ پیچھے بھی تعریف کیا کرتے تھے (8) جسے

www.dawateislami.net

اللہ پاک عزت دے ہمیں بھی اسے عزّت دینی چاہئے، اس سے حسد نہ کریں (9) کامیاب لوگوں کی سیرت میں ایک روشن پہلو وقت کو ضائع نہ کرنا بھی ہے (10) قرآن کریم میں فرمانِ باری تعالیٰ ہے: ﴿كُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا﴾ (پ۸، الاعراف:۳۱) ترجمۂ کنز الایمان: ”کھاؤ اور پیو اور حد سے نہ بڑھو۔“ اس مبارک فرمان میں ساری طب کو جمع کر دیا گیا ہے (11) اپنے جدول (Schedule) کو نماز کی صَفوں کی طرح سیدھا اور برابر رکھئے کہ بیچ میں کوئی چیز داخل نہ ہو سکے (12) غلطی ہو تو مان لیجئے اور غلط فہمی ہو تو دُور کر دیجئے (13) دوسروں کے دلوں کو اپنے معاملات سے صاف رکھئے (14) روشنی ساتھ ہو تو اگرچہ فاصلے سمٹتے نہیں لیکن آسانی سے طے ضرور ہو جاتے ہیں (15) اپنے جذبات کو قابو میں رکھئے (16) اپنے اِرادوں کو پہاڑوں کی طرح مضبوط رکھئے کیونکہ ہواریت کے ذرات کو اُڑا دیتی ہے لیکن پہاڑوں کو ہِلا بھی نہیں سکتی (17) لوگوں کی نفسیات کے مطابق گفتگو کیجئے (18) مخاطب کو اہمیت دیجئے (19) جس بات سے آپ کا کوئی تعلق نہ ہو اس میں مت پڑیئے (20) برائی کا بدلہ بھلائی سے دیجئے (21) عفوودَرگزر سے کام لینا سیکھئے (22) اپنے کردار میں کوئی ایسی چیز نہ چھوڑیئے جس پر لوگ انگلی اٹھائیں (23) اُصول وضوابط کی پابندی انسانی سوچ کو خیالات کے منتشر ہونے سے بچاتی ہے یعنی وہ بے ہنگم اور غیر ضروری سوچوں سے بچتا ہے لہٰذا اپنے روز مرّہ کی مصروفیت کو ڈسپلن (Discipline) کا عمدہ اور دُرست لباس پہنا کر اپنی شخصیت کو نکھاریئے۔ (24) اس بات پر غور کیجئے کہ بیان ومشورے میں ہمارے ساتھ کچھ وقت گزارنے والے ہم سے مُتأثِّر ہو جاتے ہیں لیکن اگر کوئی شخص چند ماہ اپنے شب و روز ہمارے ساتھ خَلْوَت وجَلْوَت میں گزارے تو کیا وہ ہم سے مُتأثِّر رہ پائے گا؟ اس کا جواب اپنے شب و روز کے اَندازِ زندگی اور نجی مصروفیات وغیرہ کا جائزہ لے کر حاصل کیا جا سکتا ہے۔

شخصیت کو عیب دار بنانے والی بری عادتیں

(1)رابطے میں نہ آنا(2)بخیل ولالچی مزاج ہونا(3)لوگوں کو انتظار کروانا(4)وقت کا پابند نہ ہونا(5)اس طرح کھانا کہ دیکھنے والا کھانے کا حریص سمجھے(6)بے جا بحث اور اپنی بات کو لمبا کرنا (7)غیر اَخلاقی گفتگو و زیادہ مذاق مسخری کرنا(8)ہر ایک کو اپنی پریشانی بتانا(9)اٹھتے بیٹھتے وقت غیر مناسب اَنداز اِختیار کرنا۔یاد رکھئے! آپ کے اُٹھنے بیٹھنے کا اَنداز بھی آپ کی شخصیت کا پتا دیتا ہے(10)بے ضابطہ اَندازِ زندگی اپنانا۔یاد رہے! کئی مالدار،اہلِ منصب اور شہرت رکھنے والے اَفراد (Undisciplined life style persons) ہوتے ہیں مگر ان کی موجودہ کیفیت ان کی اس کمزوری کو چھپائے ہوتی ہے لیکن آہستہ آہستہ یہ کمزوری قوی ہوتی چلی جاتی ہے اور پھر موجودہ کیفیت پر غالب آکر شخصیت کو بُری طرح (damage) کر دیتی ہے۔

توجہ طلب پہلو!

پیارے اسلامی بھائیو! مذکورہ بالا مدنی پھولوں جیسی تحریرات پڑھ کر عموماً ہم لطف اَندوز ہوتے اور اپنا یہ ذہن بناتے ہیں کہ اس مواد کو بیان یا مشورے میں ذکر کریں گے تاکہ نئے اَنداز و مواد سے شُرکاء کو مزہ آئے اور وہ خوب واہ واہ کریں مگر افسوس! ہم ایسی تحریرات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے خود اپنی ذات پر غور نہیں کرتے اور یوں اس بڑے نَفْع سے محروم ہو جاتے ہیں جسے ہم تھوڑی سی توجہ کرنے سے حاصل کر سکتے تھے۔ **یاد رکھئے!** ہمارے ساتھ کام کرنے والوں پر ہماری باتیں کم جبکہ اَنداز، معاملات اور کردار زیادہ اَثر انداز ہوتے ہیں۔یہاں یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ کسی تحریر پر غور کرنے کے لئے وقت نکالنا پڑتا ہے اور بعض اوقات اُسے کئی بار پڑھنے کی ضرورت بھی پیش آتی ہے۔

12 دینی کاموں کو مضبوط کریں

(1)12 دینی کاموں میں دعوتِ اسلامی کی بقا ہے(2)تمام مشاورتوں کے نگران واَراکین

www.dawateislami.net

(مرکزی مجلسِ شوریٰ تا ذیلی حلقہ مشاورت) 12 دینی کاموں کو مضبوط کریں کہ یہ ہمارا بنیادی کام ہے اسے کسی صورت کمزور نہیں ہونا چاہئے (3) شعبہ جات کے ذِمّہ داران اپنے شعبوں کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ 12 دینی کاموں میں بھی بھرپور حصّہ لیں (4) تمام اسلامی بھائی ذِہن بنالیں کہ ہر دعوتِ اسلامی والے کو 12 دینی کام کرنے ہیں (5) جب کسی کام پر اپنی پوری توجّہ مرکوز (Focus) کی جائے تو اس کا نتیجہ (Result) بھی اچھا آتا ہے، ہر ذِمّہ دار کو چاہئے کہ وہ 12 دینی کاموں پر اپنی پوری توجّہ مرکوز رکھے (6) دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے منسلک تمام اسلامی بھائیوں کو 12 دینی کاموں میں مصروف رکھیں (7) مشاورت کے نگرانوں، اراکین، شعبہ جات والوں اور تمام منسلک اسلامی بھائیوں کو ہفتہ وار مدنی مذاکرے اور ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخِر شرکت کی بھرپور ترغیب دلائیں (8) اگر شعبہ جات کے ذِمّہ داران کا تقرُّر مکمل ہو اور وہ فعال بھی ہوں تو 12 دینی کاموں میں ترقی ہوتی چلی جائے گی۔ ان شاء اللہ الکریم

نظام کو مضبوط کریں

(1) نظام قائم کرنے کے لیے اُصول وضوابط بنائے جاتے ہیں اور نظام کی مضبوطی اسی صورت میں ہوتی ہے کہ جب ان اُصولوں کی پاسداری بھی کی جائے (2) نظام پر کنٹرول نہ ہو تو نظام تباہ ہو جاتا ہے (3) تحریک سب کو اپنے ساتھ لے کر چلتی ہے مگر جو خود ہی نہ چلے تو یہ اس کی اپنی کمزوری ہے (4) دعوتِ اسلامی میں کسی کو فارغ نہ رہنے دیں، کچھ نہ کچھ تنظیمی ذِمّہ داری ضرور دیں (5) نظام کو مضبوط کرنا ہے تو سخت فیصلے برداشت کرنے کی ہمت پیدا کریں (6) تمام شعبہ جات اپنی مجالس میں ضرورتاً پروفیشنل اسلامی بھائیوں کو بھی شامل کریں (7) اگر کوئی ذِمّہ دار مدنی مشوروں میں شرکت نہ کرے، کارکردگی اور جدول پیشگی نہ دے اور 12 دینی کاموں میں سُستی کرے تو اس کی عزّت ووقار کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اسے محبت بھرے لہجے میں اچھے انداز سے سمجھایئے اور سمجھانا

www.dawateislami.net

ہر گز نہ چھوڑیئے کہ سمجھانا فائدے سے خالی نہیں ہوتا۔ یاد رکھئے! لوگ سمجھنا چاہتے ہیں مگر درست انداز سے سمجھانے والا ہونا چاہئے۔ سمجھانے کے لئے یہ انداز اختیار کئے جاسکتے ہیں: نام اور اشارہ کیے بغیر اِجتماعی طور پر، ایس ایم ایس (Sms) یا واٹس ایپ (Whatsapp) کرکے، تنہائی میں یا گھر جاکر سمجھایئے، ورنہ کسی سمجھدار کے ذریعے (8) تنظیم کی مضبوطی کے لیے نظم وضبط (Discipline)، رابطے میں رہنا اور اطاعت کا ہونا بنیادی مدنی پھول ہیں لہٰذا نگران اپنے ماتحتوں سے رابطہ مضبوط رکھیں (9) جب کسی شعبے میں گھمبیر مسئلہ ہو تو اس کے حل کے لیے ہاتھوں ہاتھ کوشش کی جائے اور اس کی کارکردگی اپنے نگران کو پیش کی جائے (10) مدنی مشوروں میں بڑے ذمہ داران کی غیر حاضری بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔ ہم اپنی ذمہ داری کے مطابق مدنی مشوروں میں اپنے ذمہ داران کی غیر حاضری پر ان سے بات کریں (11) نگرانوں کی ذمّہ داری ہے کہ اپنے تحت کوئی بھی کام خلافِ شرع اور خلافِ تنظیم نہ ہونے دیں (12) بعض ذمّہ داران کا ذہن محض نفسِ ذمّہ داری پورا کرنا ہوتا ہے جبکہ نفسِ ذمہ داری پورا کرنے کا مقصد اسلام وسُنّیت کے لیے دینی کاموں کو آگے بڑھانا ہونا چاہئے (13) تنقید کو تعمیراتی انداز میں لیں گے تو فائدہ ہوگا، دوا چاہے کڑوی ہو یا میٹھی فائدہ ضرور دیتی ہے (14) آپ نگران (Supervisor) ہیں تو نگران بن کر رہیے اور نگرانی کرتے رہئے (15) تمام ذِمّہ دارانِ دعوتِ اسلامی ہفتہ وار اجتماع میں اوّل تا آخر (مغرب تا اشراق وچاشت تک) شرکت کریں (16) جو ذمہ داران مدنی مشوروں میں مسلسل شرکت نہیں کرتے ان کی حاضری کی کارکردگی بنائی جائے اور نگران کی مشاورت سے ایسوں کو ایسی ذِمہ داری دی جائے جس کو یہ اپنے وقت کے حساب سے نبھا سکیں (17) جس کے پاس تنظیمی ذمہ داری ہے وہ کئی چیزوں کا امانت دار ہے (18) بعض اعذار سمجھ میں نہ آنے والے ہوتے ہیں (19) جس کے کردار میں کمزوری پائیں اس کی فوراً تفہیم کریں ورنہ کوئی بڑا نقصان ہو سکتا ہے، اگر سمجھانے کے باوجود تبدیلی نہ آئے تو اُسے ایسی

www.dawateislami.net

ذمہ داری دی جائے جسے وہ نبھا سکے۔اس کو اس مثال سے سمجھئے کہ جلتی تار پہلے بُو(Smell)دیتی ہے اگر اس کی دُرستی نہ کی جائے تو پھر پورے گھر کی بجلی بند ہو جاتی ہے اور بسا اوقات اس سے لگنے والی آگ پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیتی ہے۔

نگران کی خصوصیات

(1)امیر المؤمنین حضرتِ سیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے:"وہی شخص لوگوں کا اَمیر بننے کے لائق ہے جس میں یہ چار خصوصیات پائی جائیں:(1)اَللِّیْنُ فِیْ غَیْرِ ضَعْفٍ یعنی ایسی نرمی جس میں کمزوری نہ ہو(2)وَالشِّدَّةُ فِیْ غَیْرِ عُنْفٍ یعنی ایسی سختی جس میں شدّت نہ ہو(3)وَالْاِمْسَاكُ فِیْ غَیْرِ بُخْلٍ یعنی ایسی کفایت شعاری جس میں کنجوسی نہ ہو(4)وَالسَّمَاحَةُ فِیْ غَیْرِ سَرَفٍ یعنی ایسا لحاظ جس میں حد سے تجاوز کرنا نہ پایا جائے۔"اس کے بعد فرمایا:"ان میں سے ایک بھی صفت ختم ہو گئی تو بقیہ تینوں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔"(مصنف عبد الرزاق،8/232،حدیث:15367)تمام نگران و ذمہ دارانِ دعوتِ اسلامی اپنے کردار میں ان خصوصیات کو شامل کیجئے۔

(2) اپنے اسلامی بھائیوں سے وَقْتاً فَوَقْتاً معذرت کرتے رہیے کہ فرمانِ فاروقِ اعظم ہے: اَعْقَلُ النَّاسِ اَعْذَرُهُمْ لِلنَّاسِ یعنی لوگوں میں زیادہ عقل مند وہی ہے جو زیادہ معذرت کرنے والا ہے۔

(فیضانِ فاروقِ اعظم،2/97)

(3)نیک اور پرہیز گاروں کی صحبت اختیار کیجئے۔جب سیِّدنا عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ خلیفہ مقرّر ہوئے تو مختلف لوگوں نے آپ کے قریب ہونے کی کوشش کی مگر آپ صرف نیک اور پرہیز گار لوگوں کو اپنی صحبت میں رکھتے،جب ایک پُرانے دوست کے بارے میں آپ سے پوچھا گیا تو فرمایا:تَرَكْنَاهُ كَمَا تَرَكْنَا الْخَزَّ وَالْمُوشّٰی یعنی ہم نے اُسے اِسی طرح چھوڑ دیا جس طرح ریشم اور نقش و نگار کو چھوڑ دیا۔(سیرت ابن جوزی،ص91)

www.dawateislami.net

(4)گھر والوں کے ساتھ بہتر رویہ اپنائیے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: سب سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہتر ہے اور میں اپنے گھر والوں کے لئے تم سب سے بہتر ہوں۔(ترمذی،5/475،حدیث:3921)

(5)گھر والوں کے دُکھ سُکھ میں حصہ لیں کہ اسلافِ کرام رحمۃُ اللہِ علیہم فرماتے ہیں: ”بعض گناہ ایسے ہیں جنہیں صرف اولاد کا غم ہی مٹا سکتا ہے۔“(احیاء العلوم،2/42)

(6)تمام ذمہ داران اپنے اندر احساسِ ذِمّہ داری پیدا کریں، احساس ذمہ داری کے حوالے سے حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ کے 2 واقعات ملاحظہ کیجئے: چنانچہ

حضرت عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ اور احساس ذمہ داری

(1)حضرتِ سیِّدُنا حماد رحمۃُ اللہِ علیہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ خلیفہ مقرّر ہوئے تو رونے لگے۔ میں نے رونے کی وجہ دریافت کی تو فرمایا: ”حماد! مجھے اِس ذِمّہ داری سے بڑا خوف آتا ہے۔“ میں نے ان سے پوچھا: ”آپ کے دل میں مال و دولت کی کتنی محبت ہے؟“ اِرشاد فرمایا: ”بالکل نہیں۔“ تو میں نے عرض کی: ”پھر آپ خوف زَدہ نہ ہوں، اللہ پاک آپ کی مدد فرمائے گا۔“(تاریخ الخلفاء، ص185)

(2)حضرت سیِّدُنا فضیل بن عیاض رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن حضرتِ سیِّدُنا عمر بن عبد العزیز رحمۃُ اللہِ علیہ بہت روئے، جب ان سے وجہ پوچھی گئی تو فرمایا: لَوْ اَنَّ سَخْلَةً هَلَكَتْ عَلٰى شَاطِئِ الْفُرَاتِ لَاُخِذَ بِهَا عُمَرُ اگر فُرات کے کنارے ایک بکری کا بچّہ بھی مر گیا تو عمر (رحمۃُ اللہِ علیہ) سے پوچھ گچھ ہو گی۔(سیرت ابن جوزی، ص226)

www.dawateislami.net

نظام کیسے مضبوط ہو؟

(1)اس ترقی یافتہ دور میں ترجیحات (Priorities) کو پیشِ نظر رکھنا بہت ضروری ہے ورنہ کوئی نمایاں اور بڑی کامیابی حاصل نہیں کی جاسکتی (2) جن شعبوں کو روزانہ، ہفتہ وار، ماہانہ یا سالانہ وقت دینا ہے ان کا تعیُّن کرلیں اور ان کے لیے دن اور وقت طے کرلیں، اسے ٹائم مینیجمنٹ (Time Management) کہتے ہیں۔ یہی وہ عمل ہے جس کے ذریعے مخصوص افعال پر صَرف ہونے والے وقت پر کنٹرول کی منصوبہ بندی کی جاتی ہے اور اسے نافذ کیا جاتا ہے۔ اس سے مقصود و مطلوب یہ ہوتا ہے کہ زیادہ کام مُؤثّر اور بہتر طریقے پر انجام پائے (3) بروقت اپنی اسپیشل صلاحیت بڑھائیے۔ خاص وقت میں خاص مصروفیت ہی ہونی چاہئے، یہ مصروفیت آپ کے کام کو مؤثر اور نتیجہ خیز بنائے گی، اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو آپ اپنا مقصد حاصل نہ کر سکیں گے (4) بحث و تکرار سے بچیں کہ اس سے وقت بچے گا (5) جن کے ساتھ مدنی مشورہ ہو ان کو پیشگی اِطلاع دیں اور جس کا رِپلائی نہ آئے سمجھئے اس کو اطلاع نہیں پہنچی (6) مدنی مشورہ کرنے سے پہلے سابقہ مدنی مشورے کے مدنی پھول پڑھ لیں اور شرکائے مدنی مشورہ سے جو بات کرنی ہو اُسے لکھ لیں (7) مدنی مشورے کی ابتدا ایسی گفتگو سے کریں جس سے جذبے بلند ہوں اور مدنی کام کو بڑھانے کی ہمت پیدا ہو (8) پچھلے مدنی مشورے میں جو اہداف طے ہوئے تھے اس کے بارے میں پوچھیں اور کارکردگی لیں پھر نئے اہداف دیں (9) کوئی فیصلہ کرنا ہو تو خوب غور کر کے کریں اور اس کے لیے ضرورتاً مشورہ بھی کر لیجئے البتہ بلاوجہ زیادہ دیر نہ لگائیں (10) دوسرے فریق کی بات سُنے بغیر صرف ایک فریق کی بات سُن کر کوئی رائے مت قائم کیجئے (11) دورانِ مدنی مشورہ بڑے تنظیمی ذمّہ دار کا فون آئے تو سن لیجئے کہ ایسا کرنا بڑے نگران کو عزّت دینا اور اپنے ماتحت کو بڑوں کی عزّت کا دَرْس دینا ہے (12) جو بڑوں کی عزّت اور چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا وہ کوئی بڑا تنظیمی کام نہیں کر سکتا (13) مدنی مشورے میں کس بات کو

www.dawateislami.net

فوکس اور نمایاں(Highlight) کرنا ہے پہلے سے طے کر لیجئے(14)اگلا مدنی مشورہ آنے سے پہلے زیرِ التواء(Pending) کاموں کو مکمل کر لیجئے۔

پلاننگ بہت اہم ہوتی ہے

(1)شخصیات کی آمد اور دیگر معاملات کو سال بھر کے جدول پر طے کیا جائے(2)کون کس کو وزٹ کروائے گا؟وقت و تاریخ کا تعین کس طرح کیا جائے گا؟دورانِ وزٹ کن کن اہم ذمہ داران کا کراچی میں ہونا ضروری ہو گا؟ان سب کو باہمی مشاورت سے طے کر لیا جائے(3)شخصیات کی کیٹگری(Category) کا تعین کیا جائے،مثلاً بزنس مین،پولیٹیکل فیگر،بیوروکریٹس،سوشل نیٹ ورکنگ پرسنز،فورسز،ایجوکیشن انڈسٹری،صحافت،پروفیشنل وغیرہ(4)کن کن لوگوں سے ملاقات کرنا ضروری ہے؟ان کی لسٹ اور ٹائم فریم پر بھی مکمل کام ہونا چاہیے(5)شخصیات کو پنجاب میں بھی دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا وزٹ کروایا جا سکتا ہے بالخصوص اسلام آباد اور لاہور میں دارالمدینہ،جامعۃ المدینہ اور فیضان آن لائن اکیڈمی کا وزٹ کروایا جائے(6)مدنی مراکز اور شعبہ جات کا وزٹ کروانے کے لیے فرنٹ مین کون ہو گا؟بریفنگ کیا ہو گی اور کون دے گا؟نیز کس شخصیت کو کس حد تک بتانا اور لے کر جانا ہے؟کس کا کیا پروٹوکول ہو گا؟سیکورٹی مینرز(manners) کس کے کیا ہوں گے؟ان سب چیزوں کا پہلے سے تعین کر لیا جائے۔تمام ذمہ داران مذکورہ بالا مدنی پھولوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنے اپنے شعبہ جات میں باقاعدہ پلاننگ کے تحت کاموں کو سر انجام دیں۔ذمہ داران اپنی اپنی مجالس کو پلاننگ فیز میں لا کر کام کروائیں اور پھر خود وقت نکال کر جائزہ لیں،ایسا کرنے سے کام میں بہتری کے ساتھ ساتھ اسلامی بھائیوں کی قابلیت بھی سامنے آئے گی۔یاد رکھئے!پلاننگ بہت اہم ہوتی ہے،اگر ہم روزانہ کی بنیاد پر پلاننگ کے تحت اپنے اہداف کو

www.dawateislami.net

پورا کریں تو ہمارے دل و ذہن کو اطمینان رہے گا۔ تمام تر پلاننگ و کوششوں کا بجٹ بھی سامنے رکھنا ضروری ہے۔ فنانس اور مین پاور کو (proper utilize) یعنی صحیح طور پر استعمال کرنا ہمارا اہم کام و ذمہ داری ہے لہٰذا جو کام ایک سے لیا جاسکتا ہو اُسے دو سے نہ لیا جائے اور جس کام کو ہم خود کر سکتے ہوں یا رضاکارانہ خدمات کے تحت لیا جاسکتا ہو اس کے لئے اَجیر نہ رکھا جائے۔ یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ آپ کا توجہ دینا اور پلاننگ کر کے آگے بڑھنا عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی کو بہت فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ کی آبادکاری سے متعلق مدنی پھول

دعوتِ اسلامی کے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ کی آبادکاری کے لئے ایک مستقل مجلس ہونی چاہئے جو نگرانِ پاکستان کی مشاورت سے مختلف شعبوں اور صوبوں کا جدول بنائے اور اس کی ذمہ داری میں یہ بات شامل ہو کہ اُسے ہر وقت کسی نہ کسی کو فیضانِ مدینہ میں مدعو کرنا ہے۔ جدول دے دیا کہ کون کب آئے گا؟ کی بجائے "آپ کے شعبے یا آپ کی کابینہ کو عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ میں فلاں تاریخ سے فلاں تاریخ تک تین دن گزارنے کی دعوت ہے اور آپ کو اتنے عاشقانِ رسول کے ساتھ شرکت کرنی ہے" والا ماحول بنایا جائے۔

اہم ذمہ داران کا جدول کیسا ہو؟

(1) اہم ذمہ داران کے جدول میں جامعۃ المدینہ اور مدرسۃ المدینہ میں حاضریاں، اسلامی بھائیوں کی عیادت و تعزیت، اِنفرادی مشورے (one to one)، اہم مقامات پر بیانات، اہم شخصیات سے ملاقاتیں، ذمہ داران سے مدنی مشورے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں عملی شرکت، ذاتی مطالعہ، تلاوت اور وظائف وغیرہ شامل ہوں۔ اس طرح کی مصروفیت کا 3 ماہ کا جدول (Schedule) بنائیں جس میں مدنی قافلہ بھی شامل ہو، صبح 10 سے رات وقتِ مناسب تک کا جدول ہو (2) کسی

www.dawateislami.net

کو بھی انتظار کی آگ میں نہ جلائیں، جس کو جو وقت دیا ہوا اہم ذمہ داراس وقت موجود ہونا چاہئے (3) نہ اتنا اوپر رہیں کہ نیچے کا حال ہی معلوم نہ ہو اور ماتحت بے فکر اور غافل ہو جائے اور نہ ہی اتنا نیچے رہیں کہ نیچے والا اوپر ہی نہ آسکے اور اس کا دم ہی گھٹتا رہے (4) اہم ذمہ داران کو چاہئے کہ وہ ایک روایتی انداز اختیار نہ کرے کیونکہ لوگ، حالات اور سوچیں بدلتی رہتی ہیں جس کے لیے سمارٹ ورک کی ضرورت پڑتی ہے اور بہت سے کام کرنے پڑتے ہیں لہٰذا برائے کرم! ان چیزوں پہ غور کر کے سمجھنے کی کوشش کیجئے لیکن بعضوں کا یہ ذہن بنا ہوتا ہے کہ ہمیں سمجھنے کی ضرورت نہیں یوں بے چارے وقت کے تقاضوں کو نہیں سمجھ پاتے (5) ہر کام کیلئے ایک وقت ہے اور ہر وقت کے لئے ایک کام (6) کچھ کام ایسے ہوتے ہیں جنہیں فارغ اوقات کے لئے رکھا جاتا ہے اور وہ ایسے کام ہوتے ہیں جن کو مؤخر کرنے سے خاص فرق نہیں پڑتا مگر انہیں سرانجام دیتے وقت یکسوئی کا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

اہم ترین کام اہل کا تقرر

(1) اہم ترین کام اہل کا تقرر ہے، یہ کام محض آفس یا ذمہ داران کو سپرد کرنے والا نہیں، اس طرح کے کچھ بنیادی کام صرف اہم ذمہ داران کو کرنے ہوتے ہیں۔

(2) آپ جن کو ذمہ داریاں دے رہے ہوں، ان کے بارے میں ضرور غور و فکر کر لیا کریں کہ آیا وہ ان ذمہ داریوں کے اہل بھی ہیں یا نہیں؟ کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ ذمہ داری دے کر اُن پر خوب محنت کریں اور وہ اہل ہی نہ ہوں اور یوں آپ کی محنت ضائع ہو جائے۔

اگر مرغی کے نیچے انڈہ رکھا جائے اور مرغی اس کو سینکے تو بچہ نکلے گا لیکن اگر انڈے کی شکل (shape) میں مرغی کے نیچے پتھر رکھ دیا جائے تو وہ پتھر ہی رہے گا اس سے بچہ نہیں نکلے گا البتہ سینکنے کا عمل بے کار جائے گا۔

www.dawateislami.net

(3)محاورہ ہے: قلیل مدتی درد، طویل مدتی فائدہ(Short term pain , long term gain)۔ اگر سوچنے سمجھنے کی مشقت اٹھائے بغیر کسی نااہل کا تقرر کر دیا جائے تو پھر اس کا نتیجہ طویل مدتی درد (Long term pain) کی صورت میں سامنے آئے گا۔

(4) دعوتِ اسلامی میں مرکزی مجلسِ شوریٰ کے علاوہ ہر سطح کے ذمہ داران کے لیے ذمہ داری کا عرصہ (Period) دو سال ہے۔

اسلامی آدابِ زندگی عام کیجئے

(1)مختلف قوموں کو ان کی زبان میں اسلامی آدابِ زندگی بتائے جائیں، اس کے لیے مختلف زبانوں میں ویڈیو زبنائی جائیں (2) مختلف ممالک میں بھیجے گئے مبلغین اپنے ذمے لگائے گئے کام کر رہے ہیں یا نہیں؟ کتنا کام کیا ہے اور کتنا رہ گیا ہے؟ ان تمام اُمور کو چیک کیا جائے، بعض اوقات لمبا عرصہ گزارنے کے باوجود کام مکمل نہیں ہو پاتے (3) پاکستان، یوکے اور ساؤتھ افریقہ کے جامعات المدینہ میں دنیا بھر کے طلبا کے داخلے کیے جائیں، نیز ایسے جامعات المدینہ کا قیام عمل میں لایا جائے جو انگلش اور عربی میڈیم ہوں (4) ایلیٹ کلاس کے لوگوں کو اپنے ساتھ رکھنے کے لیے ملک و بیرون ملک ہمارے نگران اسلامی بھائی ان سے تعلقات قائم کریں۔ اسی طرح عوام کو بھی اپنے قریب کریں (5) ملک و بیرون ملک جو جگہیں لی جائیں وہ پاکستان مشاورت اور بیرونِ ملک مجلس کے مشورے سے لی جائیں، نیز اس کام کو سینٹرلائز (centralize) کیا جائے (6) ترکش، ایشیائی اور عربی لوگوں کو تنظیمی مواد ان کی زبان میں ترجمہ کر کے دیا جائے۔

اَخلاقی برائیاں کس طرح دُور کی جائیں؟

اگر کسی ذمہ دار میں اخلاقی خرابیاں پائی جاتی ہوں مثلاً بد اَخلاقی، بد تمیزی، سختی، بے رُخی، جھاڑنا، شرمندہ کرنا، وقت پر نہ آنا، زیادہ دیر انتظار کروانا، بات توجہ سے نہ سننا، (Proper) وقت

www.dawateislami.net

نہ دینا جس کے سبب اسپیشل وقت لے کر آنے والا بھی خاطر خواہ مطمئن نہیں ہو پاتا، بات توجہ سے نہ سننا، سامنے والے کی گفتگو کو بے موقع دلائل اور بحث کے ذریعے دبانے کی کوشش کرنا وغیرہ تو اُسے چاہیے کہ خدارا! اپنی دنیا و آخرت کی بہتری کے لئے خوب غور کرے اور ان بُری صفات سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرے۔ اخلاقی برائیوں سے نجات پانے کے لیے درج ذیل باتوں پر عمل کیجئے:

(1) نیند پوری کیجئے (2) وقت پر کام نمٹائیے (3) اپنے چہرے کو مسکراتا وہشّاش بشّاش رکھئے (4) خود کو گھٹن سے بچائیے۔ یاد رکھئے! "یہ نہیں کیا اور وہ نہیں کیا" جیسی باتوں سے گھٹن پیدا ہوتی ہے اور غصّہ بھی آتا ہے لہٰذا ہمت، صبر اور حکمتِ عملی سے معاملات سلجھائیے (5) اپنا یہ ذہن بنائیے کے میرا کام صرف پہنچانا ہے (6) اپنے اندر صحیح معنوں میں خوفِ خدا پیدا کیجئے تاکہ مسلمانوں کی دل آزاری سے بچ سکیں (7) معافی مانگنے کی عادت بنائیے خفیہ کی خفیہ اور اِعلانیہ کی اِعلانیہ۔ (8) خندہ پیشانی کے ساتھ سلام کو خوب عام کیجئے (9) دوسروں کی عزت کیجئے (10) خود کو مکافاتِ عمل[1] سے ڈرائیے (11) اللہ کریم کے کرم کو یاد کیجئے کہ وہ ہماری غلطیوں اور گناہوں سے درگزر فرماتا ہے (12) پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے اندازِ مبارک و حُسنِ اَخلاق اور آپ کے صبر کو پیشِ نظر رکھئے (13) امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے اَنداز پر غور کرتے رہیے (14) یاد رکھئے! آپ کے ساتھ کام کرنے والے آپ میں امیرِ اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کی ذاتِ مبارکہ کو تلاش کرتے ہوں گے (15) یہ بات ذہن نشین کر لیجئے کہ اہل کو کام دینا آپ کو کئی آزمائشوں سے بچا سکتا ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو حُسنِ اخلاق، نرمی اور حکمتِ عملی کا پیکر بنائے۔

اٰمین بجاہِ خاتمِ النبیین صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

مدینہ

1 ... یعنی جیسا کرو گے ویسا تمہیں اس کا بدلہ ملے گا، جو تم کسی کے ساتھ کرو گے وہی تمہارے ساتھ ہو گا۔ (التیسیر، 2/222)

www.dawateislami.net

مینیجمنٹ (management) اور تربیت سے متعلق مدنی پھول

جہاز میں سفر کے دوران ایک بات یہ بھی سمجھ میں آتی ہے کہ فلائٹ ڈیوریشن (flight duration) کے مطابق کھلانے پلانے اور دیگر ضروریات کو پورا کرنے کا ایک نظام بنا ہوتا ہے جسے باقاعدہ مانیٹر بھی کیا جاتا ہے البتہ کبھی یہ کام نارمل اِسپیڈ میں اور کبھی تیزی سے کیے جاتے ہیں مگر سروس دینے والوں کا انداز یکساں دیکھا جاسکتا ہے اور اس کی وجہ اُن کا تربیت یافتہ ہونا ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! ملک و بیرونِ ملک دینی کام کا جذبہ رکھنے والوں کی کمی نہیں لیکن ضرورت ان کو مینیج (manage) اور تربیت کرنے کی ہے مگر سوال پیدا ہوتا ہے کہ یہ کام کرے کون؟ اس حوالے سے عرض ہے کہ متعلقہ ملک، شعبے اور مجلس کے ذمہ داران اور رُکنِ شوریٰ اس کام کو خود کریں یا اپنی موجودگی میں کسی اہل سے کروائیں۔

اسلامی بھائیوں کی تربیت کے حوالے سے تمام ریجن نگرانوں اور مخصوص شعبہ جات کے ذمہ داروں کو کم اَز کم ہر 3 ماہ بعد ایک ماہ یا حسبِ ضرورت ملک و بیرونِ ملک سفر کرنا ضروری ہے، بِالخصوص بیرونِ ملک کا سفر بے حد ضروری معلوم ہوتا ہے کہ وہاں تربیت کرنے والے بہت کم ہیں اور اُمید کی اہم کِرن عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی ہے۔ یاد رہے! عموماً ایسا ہوتا ہے کہ جو اہل ہے وہ فارغ نہیں اور جو فارغ ہیں وہ اہل نہیں۔

نئے اِداروں کے قیام سے متعلق اہم مدنی پھول

ملک و بیرونِ ملک جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ قائم کرنے کے لیے اگر کہیں جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ کی مجلس کو (on board) یعنی اعتماد میں نہیں لیا جاتا تو درخواست ہے کہ ایسا نہ کیا جائے بلکہ جب تک مجلسِ جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ اس نئے قائم ہونے والے جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ کی (ownership) نہ لے، اس حوالے سے محض کسی بھی سطح کا نگران کوئی فیصلہ نہ

www.dawateislami.net

کرے۔ یادرکھئے! اگرچہ مدرسۃُ المدینہ یا جامعۃُ المدینہ کی تعمیرات وغیرہ کے اخراجات کوئی پارٹی برداشت کرے یا یہ اخراجات باہمی چندے سے کیے جائیں انہیں آگے لے کر چلنا مجلسِ جامعۃ المدینہ یا مدرسۃ المدینہ کی ذمہ داری ہے لہٰذا کسی بھی نئے جامعۃُ المدینہ یا مدرسۃُ المدینہ کے قیام کا فیصلہ کرنے سے پہلے مجلسِ جامعۃ المدینہ یا مدرسۃ المدینہ کے مین ذمہ دار کا (on board) ہونا ضروری ہے۔ اسی طرح دارُالمدینہ، فیضان آن لائن اکیڈمی بلکہ کسی بھی اہم شعبے اور ادارے کو قائم کرنے سے پہلے متعلقہ شعبے اور ادارے کے مین ذمہ دار کو (on board) یعنی اعتماد میں لینا ضروری ہے۔

اگر کوئی شخصیت نئے شعبہ جات اور اِداروں کے قیام کے لیے زمین وغیرہ عطیہ کرے تو اس حوالے سے صوبائی مشاورت یا ڈویژن / ضلع کے اراکین اور متعلقہ شعبہ جات اور اِداروں کے اہم ذمہ داران مل کر پیپر ورک کریں اور باقاعدہ دونوں طرف سے طے شدہ اصول وضوابط پر دستخط کا سلسلہ ہو۔ اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آگے چل کر اگر کہیں کنفیوژن (confusion) پیدا ہو تو ہم اُسے سو فیصد کلیئر کر سکیں۔

دیہاتوں میں مدنی مراکز بنائیے

ایسے گاؤں دیہات جہاں مساجد و مدارس نہ ہوں وہاں جلد تر مدنی مراکز بنائے جائیں جن میں مساجد کے ساتھ ساتھ مدرسۃُ المدینہ اور وہاں کی خواتین کے لئے ہالز وغیرہ کی ترکیب ہو تاکہ انہیں غیر رہائشی کورسز کرائے جاسکیں۔ نیز چند بڑے گاؤں پر ایک جامعۃُ المدینہ رہائشی بھی قائم کیا جائے جس میں عالم کورس کے ساتھ ساتھ حفظ و ناظرہ کی ترکیب بھی ہو۔ یادرہے! ان سب کاموں کی رقم کا انتظام مقامی عشر کے حصول سے کیا جائے اور اس تعلق سے اوّلاً پیپر پر مکمل پلان تیار کیا جائے جس میں گاؤں دیہات کے نام، کہاں کیا بنے گا اور کب تک بنے گا؟ وہاں کی آمدنی کا اندازہ، اخراجات کا تخمینہ اور اس کام کو کون سرانجام دے گا؟ سب کاموں کی تفصیل موجود ہو۔

www.dawateislami.net

محبت کا اظہار کیجئے

(1) باپ کو چاہئے اپنی اولاد سے محبت بھرے جذبات کا اظہار کرے کہ اس سے محبت بڑھتی ہے، حدیثِ پاک میں ہے: ایک صحابی رضی اللہ عنہ نے رسولِ کریم صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کے سامنے کہا کہ میں فُلاں صحابی سے محبت کرتا ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم نے دریافت فرمایا کہ کیا تم نے اسے بتادیا ہے؟ عرض کی: نہیں، فرمایا کہ تم اسے یہ بات بتادو۔ (مسند احمد، 4/300، حدیث: 12516)

(2) صحّت مندی اور نیک طبیعت ہونا بھی اللہ پاک کی نعمتوں میں سے ایک نِعْمَت ہے۔ فرمانِ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم ہے: جو شخص اللہ پاک سے ڈرتا ہے اس کے لیے صحّت مند ہونا مال داری سے زِیادہ بہتر ہے اور نیک طبیعت ہونا کئی نعمتوں کا مجموعہ ہے۔ (مسند احمد، 9/457، حدیث: 23802)

حضرت سَیِّدُنا محمد بن کعب رحمۃُ اللہِ علیہ اس اِرشادِ مبارکہ کی وَضاحت کرتے ہوئے اِرشاد فرماتے ہیں: بدن کا تندرُست رہنا عبادت کرنے میں مُعاوِن ہوتا ہے۔ صحّت ایک عظیم نعمت ہے جبکہ بیمار اور سُست شخص عبادت کرنے سے لاچار و عاجز ہوتا ہے۔ صحّت و تندرستی کے ساتھ غُربت کا ہونا اس بات سے بہتر ہے کہ لاچاری کے ساتھ مال داری ہو۔ نیک طبیعت ہونا ایک ایسا (روحانی) سُرور ہے، جس کے سَبَب اللہ پاک اپنے بندے کو اپنی اِطاعَت کی توفیق، (عبادت کے لیے) اُکتاہَٹ سے پاک زِنْدَگی اور تھکاوٹ سے پاک جسم عطا فرماتا ہے اور اسے (دنیا کے) خوفناک خطرات سے مامون (محفوظ) کر دیتا ہے۔ جب زِنْدَگی خدشات و خطرات سے مَحْفُوظ ہو جائے اور تنگی نہ رہے تو دل جِلا (زندگی) پاتا ہے اور نَفْس مطمئن ہو جاتا ہے، ایسا شخص نعمتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ (دنیا سے بے رغبتی اور امیدوں کی کمی، ص ۶۷، بتغیر قلیل)

(3) "جس کشتی میں سوار ہونا ہو اس میں سوراخ نہیں کیا جاتا" زندگی اور تنظیم کے کئی معاملات میں یہ مثال راہ نما ثابت ہو سکتی ہے۔

www.dawateislami.net

(4)مرحوم ذمہ داران کے گھروں پر جاکر ان کے بچوں کی دلجوئی قابلِ تقلید عمل ہے مگر یہ کام شرعی، اخلاقی اور تنظیمی دائرہ کار میں ہو۔

(5)بعض اوقات ہم کام آگے سونپ دیتے ہیں مگر سامنے والے کو سمجھاتے نہیں، یادرکھئے! کوچ کا کام صرف سونپنا نہیں ہوتا بلکہ باقاعدہ کھلاڑی کو سمجھانا ہوتا ہے کہ اُس نے آگے بڑھ کر گول کیسے کرنا ہے۔

(6)یہ دور رابطۂ عامہ کا دور ہے جو اس میں رہ گیا اس کے رہ جانے کا اندیشہ ہے لہٰذا واٹس ایپ (Whatsapp) پر جو بھی پیغام آئے اُسے ضرور دیکھا جائے۔ بعض لوگ واٹس ایپ (Whatsapp) پر موصول ہونے والے پیغامات کو نہیں دیکھتے اور مصروفیت کا عذر پیش کرتے ہیں لیکن میرے ناقص خیال کے مطابق اس کا تعلق مصروفیت سے کم اور مزاج سے زیادہ ہے۔

(7)تنقید آپ کے حوصلے کا امتحان ہوتی ہے جو اس بات کا تعین کرتی ہے کہ آپ معترض سے زیادہ حوصلے والے ہیں یا نہیں۔

کام کو خوبی اور مہارت سے سرانجام دیجئے

پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: یُحِبُّ اللّٰہُ لِلْعَامِلِ اِذَا عَمِلَ اَنْ یُّحْسِنَ یعنی اللہ پاک اس بات کو پسند فرماتا ہے کوئی شخص جب کوئی کام کرے تو اس کو بہتر طور پر کرے۔ (معجم کبیر، 19/199، حدیث:448)

شرحِ حدیث: دینی کام ہو یا ایسا دنیاوی کام جس کا تعلق دین سے ہو اس میں اللہ پاک اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اسے اچھے اور کامل انداز میں کیا جائے۔

(التنویر شرح جامع الصغیر، 3/378، تحت الحدیث:1855)

www.dawateislami.net

علامہ عبد الرؤف مناوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اللہ پاک اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ جب کوئی شخص ایسا کام کرے جسے وہ جانتا ہو تو اسے خوبی اور مہارت کے ساتھ اور اچھے انداز میں کرے۔ یہ احتمال بھی موجود ہے کہ مراد یہ ہو کہ نیکی کا کام کرنے والا جب کوئی نیک کام کرے تو اسے اخلاص کا حُسن دے، شرائط پوری کرے اور ارکان و آداب کا لحاظ رکھے۔

(فیض القدیر، 6/593، تحت الحدیث: 10001)

"التیسیر شرح جامع صغیر" میں ہے: کام کرنے والا اپنے کام کو ایسے اچھے انداز میں کرے کہ اعتراض کرنے والے کو اس میں اعتراض کا موقع نہ ملے۔ (التیسیر، 1/269)

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ''غور و فکر'' کے ذریعے **مَدَنی اِنْعامات** کا رسالہ پُر کرکے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنائیے۔

میرا مَدَنی مقصد: ''مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔'' اِنْ شَآءَ اللّٰه۔ اپنی اصلاح کے لیے ''**مَدَنی اِنْعامات**'' پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ''**مَدَنی قافلوں**'' میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰه۔



فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی
UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278
www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net
feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net